الٰہ آباد پکچرز کا انمول تحفہ!

روپ نٹابس

اشتنی کلا سُندر
آغا دین نمبر ۵

مرتبہ قمر دہلوی

قیمت ۱ر

میشو رام دت اینڈ سنز بکسیلر راجپت رائے مارکیٹ دہلی
(کمال پرنٹنگ پریس دہلی)

ٹکا سب سے بڑا روپیہ کے لئے

نمبرا:- بنانیوالے روپیہ گول کیا بنایا، بھیا روپیہ گول بنا
ارے سوچ سوچ کے بڈھے ہو گئے پھر بھی سمجھ نہ آیا بھیا روپیہ گول
ہے اس لئے گول کہ چلتا رہے، وہ اپنا ٹھکانا بدلتا رہے، بھیا گول..
رکتا نہیں لاکھ کوئی روکے، روہ نہ سکے یہ کسی کا بھائی ہوکے
یہ جس کے ہاتھوں میں رہے ہنستا رہے
جس کے ہاتھوں سے جائے وہ جلتا رہے، بھیا چلتا رہے ...
چال میں ہے اس کی جادو، اِس پہ نہیں ہے کسی کا قابو
اِس کے دیکھے سے نظریں پھلتی رہیں
اِس کے دیکھے دل پھسلتا رہے، بھیا چلتا رہے...

نمبر۲:- تھوڑی دیر اور بیٹھو چلے ہی تو جاؤ گے
اتنا بتا کے جانا پھر کب آؤ گے
پہلی پہلی تم سے جی یہ ملاقات ہے، کیسے کہوں گی جو کہنے کی بات ہے
پھر بھی اتنا کہوں گی تھوڑی دیر اور بیٹھو
میں تو نہ جانوں کیا تیرا نام رے، کہاں سے آیا کیا تیرا گاؤں رے
میں تو جانوں کیا ٹھنڈی چھاؤں ہے، تھوڑی دیر اور بیٹھو
کسی کو سہارا دیکر رستے میں چھوڑنا، تھوڑی دیر اور بیٹھو

نمبر۳:۔ رُک جا رے پیارے مورا دھڑ کے جیا تو ہے رام قسم ہے رُک جا
بیٹھ میری آنکھوں میں دنیا دکھاؤں گی، پیار کی میٹھی میٹھی بولیاں سناؤں گی
آ تیرا جائے جیا رے، پیا رُک جا رے . . .
گالیاں زمانے بھر کی سنیں، اک قصور کے لئے
اپنا بیگانہ چھوڑا پیار میں حضور کے لیئے
میں نے زمانے کو دشمن کیا رے، پیا رُک جا رے . . .
میں نہ کھولوں انکھیاں مَیں نہ کروں تو سے بتیاں
ہائے نہ مانو لیکن یہ بھیگی بھیگی رتیاں، مجھ کو تو موسم نے دھوکہ دیا رے پیا . . .
نمبر۴:۔ کہو نہ بابو تم، دنیا میں کون سب سے زیادہ پریشان ہے
آپ پریشان ہیں یا آپ کے باپ
وہ باپ پریشان ہیں جس کے گھر میں ہوں چھوکریاں جوان
یہ چھوکریاں ہیں یا آفت کی ٹکڑیاں، کب ہو گا ان کا پارسل
یعنی کنیہ دان او بابا اک راستہ ہے، ان سب کو یہاں بلاؤ
چلدوں چھوکرو تم آؤ
اک دو تین چار، چاروں پر ہیں نمبر، گلشن میں آئی بہار
بابا اِن سے کہو اپنے اپنے نام بتائیں
میں کملا ہوں جی، میں بملا ہوں جی، میں سرلا ہوں جی، میں اچلا ہوں جی
او بابا اِن سے پوچھو انہیں کیسے ور پسند ہیں
بولو بیٹا کملا تجھ کو کیا ور پسند ہے

وہ البیلا چھیل چھبیلا ہو اور باتوں میں رسیلا ہو میں اسکے پاس رہونگی
اِس کے پاس نہ پیسہ نہ کوئی پائی پہ چھیل چھبیلا ہے
بڑا دل والا ہے اس کو یہ پسند ہے میرے من بھایا جی تورے سنوریا
چل میرے ساتھ میری رے نگریا بجے ہے جہاں پر کرشن کی بانسریا
بولو بیٹا بملا تجھ کو کیا ور پسند ہے
وہ گورا ہو یا کالا ہو جی اور نخرا سہنے والا ہو جی
چورا ہے پر ہو جس کی چاٹ کی دوکان
اس کی ہے چاٹ کی دوکان جاکر اسے منالے
میرے من بھایا جی تو تورے، سانوریا چل میرے ساتھ میری نگریا
باجے ہے جہاں پر کرشن کی بانسریا
بولو بیٹا سرلا تجھ کو کیا ور پسند ہے
جس گھر میں ساس سسر ہوں، نہ بہو ہو چھوٹی نند ہو
میں روکھی سوکھی کھالوں گی پر وہ پہلوان جوان ہو
ارے یہ تو ہے شیر خاں دیکھ کھڑا مونچھیں تان
میرے من بھایا تو تورے سانوریا چل میرے ساتھ میری رے نگریا
باجے جہاں پر کرشن کی بانسریا
بولو بیٹا اچلا تم کو کیا ور پسند ہے
وہ بوڑھا یا جوان ہو لیکن دھن دان ہو
اس کی روپوں کی دوکان ہو، میرے اک اشارے پر دیدے جان

ایک یہ ہے دھنوان جو کہ لوٹتا ہے دان
میرے سن بھایا جی تو تورے سانوریا ۔۔۔۔۔۔
باجے جہاں ۔۔۔۔۔۔۔۔

بنبر۵: دھو آج کی رات دیوالی کیسی! اِس رات یہ اُجالا کیسا
یہ کیسا اجیارا چھایا ہے، کچھ بات نہیں ہے ایسی ویسی
بس اِک مہمان گھر آیا ہے، یہ کیسا اجیارا ہے
سچی بات کیوں نہیں کہتے، چاند آسمان سے آیا ہے
اک جھلک دِکھا دو اُس کی لاکھ دُعائیں دیں گے
اک جھلک دِکھا دو اُس کی لاکھ بلائیں لیں گے
جاؤ ذرا تم اُس سے کہہ دو، چاند ابھی شرمایا ہے
دنیا والو آؤ یہاں سے، چاند ابھی شرمایا ہے
ہم جاگ کر رات بتا دیں گے، رہو ہونی یہیں پر رمادیں گے
جو چاند اُتر کے آیا ہے وہ چاند دیکھ کر جائیں گے
جاؤ جا کر اُن سے کہہ دو چاند اُلایا ہے
دنیا والو جاؤ وہاں سے چاند الایا ہے
وہ نیلی نیلی چندریا ہری! دیکھو جیسے گگن سے اُتری پری
ہم کرنیں بنکر ناچیں گے، ہم تارے بنکر گائیں گے
یہ رات نہیں پھر آئیگی، اب چاند ہم تیرے صدقے جائیں گے
جو رات خوشی کی لیکر آیا ہے

نمبر ۶:۔ کہیں بیدانہ ویپک ہے سُن دلدار
رین عن کی ایک ہے، سن کی بات ہزار
پہلے جانا ابھی ہونٹوں پر دلکی بات باقی ہے
بیٹھو ذرا پھر سنو دل کی باتیں، کیسے کٹتی ہیں فرقت کی راتیں
پل میں جانا پل میں مرنا، کھیل نہیں ہے رات گذرنا
رین گذر جائے تو چلے جانا ابھی ہونٹوں پر دل کی بات باقی ہے
مجھکو اکیلی جو دیکھیں گے تارے، مسکرا کر کریں گے اشارے
مجھ پر ظالم رات ہنسیگی، دل میں میرے آگ لگے گی، رین۔۔۔
رات چبھایگی دل پر کٹاری، پھر بھی تھی لیلے مجنوں کو پیاسی
تم تو میرے پاس سجنوا، پھر بھی نینواں، رین گذر جائے۔۔۔
نمبر ۷:۔ دولت بڑی چیز ہے دولت سے رہنا دور ہو دولت سے رہنا دور
دولت دنیا والوں کو پیاری، دولت دنیا کا دستور جی
دولت مند بنایا مجھے، دولت والوں میں نام ہوا
دولت پاکر نام پوچھ کیا میرا انجام ہوا
جیسے ہی دو چار جام پئے شراب کے، دیکھنا پھر کیا کیا حال ہوتے ہیں جناب کے
چاہتے ہیں چھما چھم ناچے کوئی حور بھی، نئے دوست بنجاتے ہیں جب دولت ہاتھ میں
دولت نہ رہجائے ہمیں ہو گئے ہائے لنگور جی
نمبر ۸:۔ سب سے بڑا ہے بڑا ہے روپیہ رے
سب سے بڑا مگر سب سے چھوٹا روپیہ رے

روپیہ کے مارے بھاگ بھگوڑ کھگتے ہیں جیسے ریت کے گھوڑے ساتھ میں بھاگتے ہیں
ارے لعنت ہے ان پہ قسم توڑی وعدے توڑے
ارے روپیہ کا کیلہ ہے کل نہ دکھائے

اپنے بھی ہونے لگے تھے پرائے، نوٹوں سے بھی جیب اتنی بھاری
لگی ڈوبنے تھی محبت کی نیا، سب سے بڑا ہے روپیّہ
جب سے لگے نوٹ ہیں جھوٹے نہ جانے کتنے کے دل ٹوٹے
میرا لوٹا، تیرا لوٹا، اِن کا لوٹا، اُن کا لوٹا، سب کا ڈوبا
یہ ہے جھوٹا دولت جھوٹی مایا جھوٹی پیسہ جھوٹا
یہ نوٹ چلے جھوٹے سچ ہیں بالکل جھوٹے
جس نے بھری تجوری دنیا لوٹی چوری چوری
یہ ہیں سچے وہ ہیں جھوٹے . . . . . . (ختم شد)

رَنگ بِرنگے لچھے !

میٹھی روئی کے لچھے بنانیوالی مشین بھی ایک جادو ہے! اِدھر آپنے تھوڑی سی چینی ڈالی اور اُدھر لچھا بنکر تیار ہو گیا! اِن لچھوں کے بچے اتنے خواہشمند رہتے ہیں کہ اِدھر بیچنے والے پر اُن کی نظر پڑی، اور منہ میں پانی بھر آیا! دیکھتے ہی دیکھتے کتنے ہی لچھے بک جاتے ہیں! تعجب کی بات ہے کہ جتنی جلدی یہ بنتے ہیں

وہ اتنی ہی جلدی ختم ہو جاتے ہیں، ادھر منہ میں بچہ نے ڈالا کہ ادھر غائب!

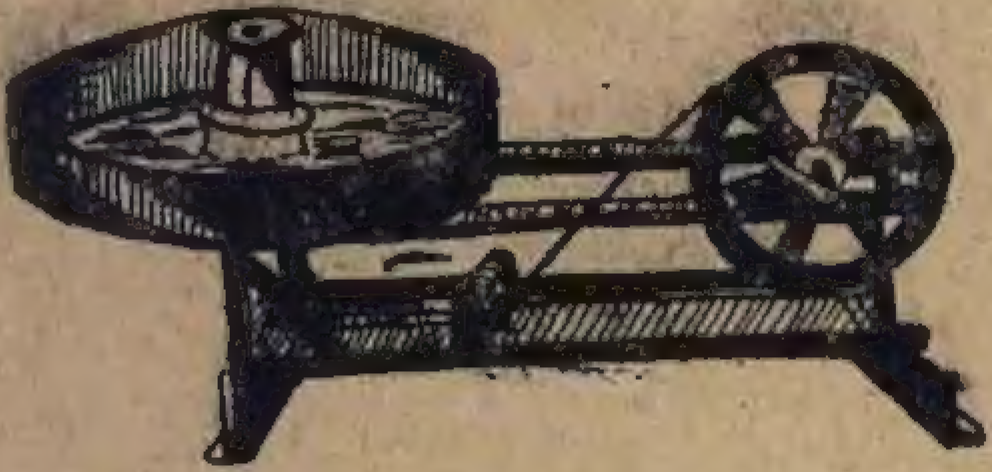

بچہ حیران ہو جاتا ہے کہ لچھا گیا کدھر! اس مشین کی مدد سے آپ تین، چار روپے روزانہ بڑی آسانی سے کما سکتے ہیں! اس پر لاگت ہی کیا آتی ہے ایک پیسہ کی چینی سے کتنے ہی لچھے تیار کئے جا سکتے ہیں! اس مشین کی قیمت پچاس ۵۰ روپیہ ہے! پیکنگ اور فارورڈنگ چودہ روپے ۱۴/- الگ ہے

آرڈر کے ساتھ بتیس ۳۲/- روپے پیشگی آنا ضروری ہے:-

رنگ برنگے لچھے بنانے کی "دودھی گرہ ادھیوگ" نامی پستک کی قیمت چار روپے ۴/- ڈاک خرچ چودہ ۱۴/- آنے الگ ہے

(نیز ہر قسم کی کتابیں ملنے کا پتہ)

سودیشی ٹریڈ کمپنی ۱۰۲۸ لاجپت رائے مارکیٹ دہلی